سوال

(69)نابالغی میں حج فرض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدا پنے کم عمر لڑکے کوبرائے حج اپنے ہمراہ لے گیا تھا، ہنوز وہ لڑکا نابالغ تھا، اس کا حج فرض ادا ہوایا نہیں۔ اب وہ لڑکا جوان ہوگیا، مالدار بھی ہے، دوبارہ حج فرض ادا کرے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ پرحج فرض نہیں قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ حج مستطیع، صاحب طاقت پر فرض ہے من استطاع الیہ سبیلا اس لیے نابالغ کے حج سے مفروضہ حج ادا نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم ۲۲جون ۱۹۴۳ء

تعاقب بر فتویٰ ۲۲جون ۱۹۳۳ء

لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت ایک لڑکے کے متعلق دریافت کرتی ہے ہل لہذا حج قال نعم ولک اجر، اگر بقول آپ کے اور آیت مبارکہ کے اس حج سے مفروضہ حج نہیں تھا تو پھر نفل کیسی؟ (محمد یحییٰ موضع کالیکا پور رنگپوری)

جواب:...اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حج کا ثواب ہوگا، جیسے نفل نماز کا اس سے ہمیں بھی انکار نہیں۔ انکار اس سے ہے کہ بعد حج بالغ متمول ہوجائے، تو حج اس پر فرض رہے گا۔ وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۱۰ طبع دہلی ۱۳۷۲ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد08ص86